

۴۷ - ۴۸ - لغات : مضروب : جس پر ضرب لگائی جائے ،
مراد دشمن ۔

ادغام : کسی لفظ کے دو ہم جنس حروف کو تشدید سے ایک کر دینا، مثلاً
رقاص، شاد ۔

مشرح : تیرے گرز کو مصوری میں قدرتِ کاملہ حاصل نہ ہوتی تو
ضرب خوردہ دشمن پر پڑتے ہی اس کا سر اور بدن ایک دوسرے میں پیوست
کیوں ہو جاتے ؟

مطلب یہ ہے کہ تیرا گرز دشمن پر پڑا تو اس کا سر بدن میں دھنس گیا اور
پہلی صورت بگڑ کر ایک نئی صورت پیدا ہو گئی ۔

۴۹ - ۵۰ - لغات - لیالی : لیل کی جمع ، راتیں
دشمن کام : اپنی خواہش اور مراد کا دشمن - عاشقوں کی خصلت ہی
یہ ہے کہ وہ مقصد تک نہیں پہنچتے ، برباد و تباہ حال رہتے ہیں ۔
حکم ناطق : وہ حکم ، جو ٹل نہ سکے ، قطعی حکم ۔
شحنہ : کو تو ال ، یہاں مراد ہے وہ امنر ، جو رات کو آبادی کی نگرانی کرتا ہے ۔
توقیع : فرمان ۔

صورتِ ارتقام : تحریر کی صورت ۔
طرازِ دوام : ہمیشگی کا نقش ۔

مشرح : ازل میں راتوں اور دنوں کے صفحوں پر پیش آنے والے
واقعات کی تحریریں ثبت ہوئیں تو فنا و قدر کے قلم نے ان صفحوں پر اختصار
سے حکم درج کر دیے ۔ یعنی لکھ دیا کہ فلاں دن اور فلاں رات یہ یہ واقعات
پیش آئیں گے ۔

محبوبوں کے متعلق واضح کر دیا کہ وہ عاشقوں کو قتل کرتے رہیں گے ۔
عاشقوں کے بارے میں لکھ دیا کہ ان کی مرادیں بر نہ آئیں گی اور وہ تباہ و خستہ حال